سولھواں اجلاس

خفیہ
ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 17 فروری 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ٹرانسپورٹ

لاہور میں مزید بسیں چلانے کا مسئلہ

***1503: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) لاہور میں سال 2002 تا 2008 کتنی فرنچائزڈ بسیں روٹس پر آئیں کمپنیوں کے نام مع مالکان تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے گرد و نواح میں چلنے والی بسیں روٹ کے مطابق پوری نہ ہیں بلکہ مالکان اپنی مرضی سے بسیں روٹ پر لاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان روٹس پر چلنے والی بسوں کی تعداد میں تا حال کوئی اضافہ نہ کیا گیا ہے؟

(د) کیا حکومت جن روٹس پر کم بسیں چلائی جا رہی ہیں ان پر بسوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 22 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فرنچائزڈ اربن ٹرانسپورٹ سسٹم کے تحت 1998 سے لے کر 2004 تک لاہور شہر میں 32 روٹوں پر 800 سے زائد بسیں چلائی گئیں۔ بعد ازاں عدالت عظمیٰ پاکستان کے حکم مورخہ 29-10-2004 کے تحت فرنچائزڈ اربن ٹرانسپورٹ کی شق 69-A موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 کو آئین پاکستان سے متصادم قرار دیتے ہوئے کالعدم قرار دے دیا گیا۔ اس کے بعد حکومت پنجاب نے پراونشل موٹر وہیکلز (ترمیمی) ایکٹ 2005 کے تحت موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 میں متعدد ترامیم کیں اور سیکشن 45-اے کے تحت صوبہ کے بڑے شہروں میں HOV اور LOV روٹوں کو مختص کر دیا گیا۔ لہذا لاہور میں 53 روٹ HOV کے لئے اور 41 روٹ LOV کیٹیگری کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ جن میں سے اس وقت 695 HOV گاڑیاں لاہور کے 28 اربن روٹوں پر چلائی جا رہی ہیں۔ کمپنیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

DETAIL/PARTICULARS OF TRANSPORT COMPANIES AND THEIR OWNERS PLYING BUSES (HOVs) ON URBAN ROUTES OF LAHORE.

1. Sheikh Muhammad Ashraf, Managing Director, M/S New Khan Metro Bus Service, Railway Station, Lahore.

2. Mr. Noor-ud-Din Zaid, Chief Executive, M/s Premier Bus Service/ M/s Chathha Brothers (Citi Bus).

3. Mr. Chang Il Kim, Chief Executive/ President, Daewoo City A.C. Bus Service, Railway Station, Lahore.

4. Mr. Bashir Hussain Khan Sial, Managing Partner, M/S BHK Transport Service, Lahore.

5. Mr. Azam Khan Niazi, Chief Executive, M/s Niazi Express Bus Service, Multan Road, Lahore.

6. Ch. Muhammad Naeem, Chief Executive, M/s Makks Metro Bus Service Hamdard Chowk, Lahore.

7. Mr. Liaqat Ali Khan, Chairman, Baloch Transport Company, Green Town, Lahore.

8. A.B.C. Metro Bus Service, Lahore.

(ب) یہ درست نہ ہے چونکہ لاہور شہر کے اربن روٹوں پر بسوں کی مقرر کردہ تعداد کے مطابق بسوں کو روٹ پرمٹ جاری کئے گئے ہیں اور اپنے روٹ کے علاوہ یہ بسیں کہیں اور چلانے کی اجازت نہ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) فی الوقت تمام روٹوں پر بسیں بمطابق مقررہ تعداد چلائی جا رہی ہیں۔تاہم عوام کو زیادہ سے زیادہ پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی کے لئے شہری روٹوں کا دوبارہ سروے کیا جا رہا ہے تاکہ جہاں ضرورت ہو وہاں مزید بسیں چلائی جا سکیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2009)</u>

<u>لاہور شہر میں بغیر پرمٹ و لائسنس کے چلنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کا مسئلہ</u>

*1550: <u>محترمہ راحیلہ خادم حسین</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں کتنی فرنچائزڈ بسیں چل رہی ہیں، ان کے مالکان کے نام اور بسوں کی تعداد فراہم کی جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان میں زیادہ تر بسیں بغیر اے سی کے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان روٹس پر چلنے والی بسوں کی تعداد مقررہ تعداد کے مطابق نہ ہے جس کی وجہ سے شہریوں کو سفر میں دشواری کا سامنا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت بغیر لائسنس اور بغیر پرمٹ کے چلنے والی گاڑیوں کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی کرنے سے گریزاں ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت بغیر پرمٹ اور بغیر لائسنس چلنے والی گاڑیوں اور مالکان کے خلاف کب تک کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2008 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس وقت صوبے کے کسی بھی شہر میں فرنچائزڈ ٹرانسپورٹ سکیم کے تحت بسیں نہیں چل رہی ہیں کیونکہ سال 2004 میں عدالت عظمیٰ پاکستان نے مذکورہ دفعہ 69-اے موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 کو آئین کے آرٹیکل 113 سے متصادم قرار دے دیا جس کے بعد سال 2005 میں موٹر وہیکلز ایکٹ کے ذریعے دفعہ 45-اے کو موٹر وہیکلز آرڈیننس میں شامل کیا گیا اور دفعہ 69 اے کو حذف کر دیا گیا۔ لاہور شہر میں چلنے والی ٹرانسپورٹ کمپنیوں اور روٹوں پر بسوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

DETAILS OF HIGH OCCUPANCY VEHICLES (BUSES) ON SPECIFIED URBAN ROUTES IN LAHORE.

Transport Company	No. of routes allocated	No. of Permits issued to the Buses.
1. Sh. Muhammad Ashraf, Managing Director, M/s: New khan Metro Bus	09	260
2. Mr. Noor-Ud-Din Zaid, Chief Executive, M/s: Premier Bus Service/ Chatha Brothers	07	207

3. Mr. Chan Il Kim, Chief Executive/ President, M/s: Daewoo City A.C Bus	5	69
4. Mr. Bashir Hussain Khan Sial, Managing Partner, M/s: BHK Transport Service.	2	44
5. Mr. Azam Khan Niazi, Chief Executive, M/s: Niazi Express Bus Service.	2	48
6. Ch. Muhammad Naeem, Chief Executive, M/s: Makks Metro (PVT) Ltd.	2	45
7. Mr. Liaquat Ali Khan, Chairman, M/s: Baloch Transport Company.	1	22
Total:-	28	695

(ب) درست ہے صرف ڈائیوو کمپنی لاہور شہر کے 4 روٹوں پر A.C بس چلا رہی ہے۔

(ج) کسی حد تک درست ہے بعض روٹوں پر مطلوبہ تعداد سے کم بسیں چل رہی ہیں حکومت پنجاب لاہور اور دیگر بڑے شہروں میں پبلک ٹرانسپورٹ کی کمی کو دور کرنے کے لئے مستقل بنیادوں پر منصوبہ بندی کر رہی ہے۔اس سلسلہ میں نئی سی این جی بسیں چلانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں جس سے لوگوں کو بہتر اور معیاری ٹرانسپورٹ کے ساتھ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

(د) درست نہ ہے بغیر روٹ پرمٹ چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے خلاف کارروائی کا عمل جاری رہتا ہے اور ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے۔

(ہ) جیسا کہ جزو (د) میں وضاحت کی گئی ہے کہ بغیر روٹ پرمٹ چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کا عمل جاری رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25 نومبر 2008)

سر ٹیفکیٹ جاری کرنے کا معیار و دیگر تفصیلات

***1735: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) لاہور شہر میں چلنے والی بسوں کو کس معیار کے مطابق فٹنس سر ٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں چلنے والی بیشتر بسیں بغیر کسی فٹنس سر ٹیفیکیٹ کے چل رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو بھی فٹنس سر ٹیفیکیٹ جاری کر دیا جاتا ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت ناکارہ اور دھواں چھوڑنے والی بسوں کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) لاہور شہر میں چلنے والی بسوں اور دیگر تمام پبلک سروس وہیکلز کو موٹر وہیکل آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں بیان کئے گئے قوانین کے تحت فٹنس سر ٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا ہے-

(ب) یہ قطعاً درست نہ ہے چونکہ ضلع لاہور میں ٹریفک پولیس، محکمہ ماحولیات اور موٹر وہیکل ایگزامینر باقاعدگی سے ٹریفک چیکنگ کرتے ہیں اور بغیر فٹنس گاڑی کو بند کر کے اس کا چالان مجاز عدالت کو بھجوایا جاتا ہے-

(ج) یہ درست نہ ہے- پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے فٹنس سر ٹیفیکیٹ مروجہ قانون کے مطابق جاری و تجدید کئے جاتے ہیں-

(د) جی ہاں جیسا کہ جزوہائے بالا میں بیان کیا گیا ہے کہ ٹریفک پولیس اور موٹر وہیکلز ایگزامینر ضلع لاہور میں چلنے والی بغیر فٹنس کے اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے رہتے ہیں اور تاکیداً اُن کو مزید نگرانی کی ہدایت کر دی گئی ہے تاکہ ایسی گاڑیوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاتی رہے-

(تاریخ وصولی جواب 31 جنوری 2009)

ضلع قصور میں فٹنس سر ٹیفیکیٹ کے بغیر چلنے والی ٹرانسپورٹ و دیگر تفصیلات

***1809: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع قصور میں چلنے والی بیشتر بسیں بغیر کسی فٹنس سرٹیفیکیٹ کے چل رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو بھی فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کر دیا جاتا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناکارہ اور دھواں چھوڑنے والی بسوں کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 7 نومبر 2008)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے چونکہ بمطابق رپورٹ سیکرٹری ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی قصور، ضلع قصور میں ٹریفک پولیس، محکمہ ماحولیات اور موٹر وہیکل ایگزامینر بغیر فٹنس چلنے والی بسوں کے خلاف باقاعدگی سے قانونی کارروائی کرتے ہیں اور ایسی گاڑیوں کے چالان کر کے مجاز عدالت کو ارسال کر دیتے ہیں۔

تاہم متعلقہ فیلڈ سٹاف کو مزید تاکید کر دی گئی ہے کہ وہ ایسی گاڑیوں پر خصوصی نگاہ رکھیں۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے۔ پبلک ٹرانسپورٹ گاڑیوں کے فٹنس سرٹیفیکیٹ مروجہ قانون کے مطابق جاری / تجدید کئے جاتے ہیں۔

(ج) جیسا کہ جزو ہائے بالا میں بیان کیا گیا ہے کہ ٹریفک پولیس اور موٹر وہیکلز ایگزامینر ضلع قصور میں چلنے والی بغیر فٹنس کے اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے رہتے ہیں اور ان کو مزید نگرانی کی ہدایت کر دی گئی ہے تاکہ ایسی گاڑیوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جاتی رہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2009)

رجسٹرڈ دینی مدارس کے طلبا و طالبات کے کارڈ پر مہر ثبت کا مسئلہ

*2309: جناب وسیم قادر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں سرکاری و غیر سرکاری سکولوں اور کالجوں کے طلبا و طالبات کو بسوں میں سفر کرنے پر ٹکٹ میں رعائیت دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سہولت رجسٹرڈ دینی مدارس کے طلبا و طالبات کو بھی میسر ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں رجسٹرڈ دینی مدارس کے طلبا و طالبات کو ضلعی ٹرانسپورٹ آفیسر سٹوڈنٹ کارڈ پر اپنی مہر ثبت کرنے سے گریزاں ہیں؟

(د) کیا حکومت دینی مدارس کے طالب علموں کے سٹوڈنٹ کارڈ پر مہر ثبت کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ موٹر وہیکلز رولز 1969 کی دفعہ 79 کی ذیلی دفعہ (د) کے مطابق تعلیمی اداروں کے طلبا و طالبات کے لئے بسوں میں سفر کرنے کے لئے کرایہ میں رعائیت مہیا کی گئی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔

(ج) جزو (ب) میں دی گئی وضاحت کی روشنی میں مزید تفصیل کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2009)

لاہور / گوجرانوالہ، 2004 تا حال جاری روٹس اور آمدن کی تعداد و تفصیل

*2311: جناب وسیم قادر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جنوری 2004 سے آج تک لاہور اور گوجرانوالہ محکمہ ٹرانسپورٹ نے کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے روٹ پرمٹ جاری کرنے والی کمیٹی کے ممبران اور میرٹ بیان فرمائیں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں محکمہ ہذا کو روٹ پرمٹ جاری کرنے پر جو آمدن ہوئی اس کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ج) روٹ پرمٹ جاری کرنے والی اتھارٹی کا عہدہ اور گریڈ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 12 جنوری 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جنوری 2004 سے آج تک DRTA لاہور نے 59,638 اور DRTA گوجرانوالہ نے 32,479 روٹ پرمٹ جاری کئے ہیں۔

متعلقہ سیکرٹری DRTA ہی روٹ پرمٹ جاری کرنے کی اتھارٹی رکھتا ہے۔

تمام پبلک سروس وہیکلز کو موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں بیان کئے گئے قوانین کے تحت روٹ پرمٹ جاری کئے جاتے ہیں۔

(ب) جنوری 2004 سے آج تک محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب کو روٹ پرمٹس کی مد میں 65,52,79,150/ روپے کی آمدن ہوئی۔

(ج) موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں بیان کئے گئے قوانین کے تحت متعلقہ سیکرٹری DRTA (جو کہ گریڈ 17 / 18 کا گزیٹڈ آفیسر ہوتا ہے) کو روٹ پرمٹ جاری کرنے کے اختیارات سونپے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2009)

بند روڈ لاہور۔پرائیویٹ بس اسٹینڈز سے ٹرانسپورٹ کا اجرأ

*2408: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے بند روڈ لاہور پر واقع تمام پرائیویٹ اسٹینڈز بند کر دیئے ہیں تاکہ سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کی طرف سے قائم کردہ سکندریہ ٹرمینل کامیاب بنایا جاسکے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان پرائیویٹ بس اسٹینڈوں سے ملک اور صوبہ کے کونہ کونہ میں بسیں چلتی تھیں اور ان سے ہزاروں لوگ مستفید ہوتے تھے اب یہ لوگ دربدر ٹھوکریں کھا رہے ہیں؟

(ج) ہر بس اسٹینڈ کو بند کرنے کی وجوہات علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کی جائیں نیز ان کو بند کرنے والی اتھارٹی کا نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(د) کیا حکومت ان بس اسٹینڈز کو دوبارہ بسیں چلانے کی اجازت دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک نیز ان بس اسٹینڈز کو بلاجواز بند کرنے والے افسران کے خلاف قانونی محکمانہ کارروائی کرنے کو بھی تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے۔حکومت نے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے سکندریہ ٹرمینل کی تعمیر سے پہلے یا بعد میں بند روڈ پر واقع کسی منظور شدہ اسٹینڈ کو بند نہیں کیا ہے۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے چونکہ سٹی بس ٹرمینل کے علاوہ اسی ایریا میں کم از کم چار (4) ڈی کلاس سٹینڈ پنجاب کے تمام شہروں کے لئے مسافروں کو سفری سہولیات بہم پہنچا رہے ہیں۔

(ج) چونکہ کوئی بس اسٹینڈ بھی بند نہ کیا گیا ہے اس لئے اس بارے میں تفصیل کی ضرورت نہ ہے۔

(د) مندرجہ بالا وضاحت کی روشنی میں جزو (د) کے جواب کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2009)

زائد کرایہ وصول کرنے والے بس مالکان اور حکومتی اقدامات

*2409: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ بڑے شہروں میں چلنے والی بسوں کا کرایہ باقاعدہ محکمہ ٹرانسپورٹ سے منظور شدہ ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ انٹر سٹی روٹ پر چلنے والی بسوں اے سی، نان اے سی کا کرایہ نامہ حکومت کی طرف سے جاری کردہ نہ ہے بلکہ بس مالکان اپنی مرضی سے کرایہ وصول کر رہے ہیں؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ لاہور تا بھیرہ میانی براستہ موٹروے جس کا کل فاصلہ تقریباً 215 کلومیٹر ہے اس روٹ پر چلنے والی ہینو بس (ایر کنڈیشنڈ) کے مالکان زبردستی مسافروں سے زیادہ کرایہ وصول کر رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت ان مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو حکومت کے مقرر کردہ کرایہ سے زیادہ وصول کر رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 22 جنوری 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے-

(ب) یہ درست نہ ہے- انٹر سٹی روٹوں پر چلنے والی NON A.C بسوں، منی بسوں اور ویگنوں کا کرایہ حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ سے منظور شدہ ہے البتہ صوبائی کابینہ کے فیصلہ مورخہ 28-11-2000 کے مطابق حکومت پنجاب نے انٹر سٹی روٹوں پر چلنے والی A/C گاڑیوں کا کرایہ De Regulated ہے-

(ج) یہ بھی درست نہ ہے جیسا کہ جزو (ب) میں بیان کیا گیا ہے کہ حکومت پنجاب نے انٹر سٹی روٹوں بشمول لاہور تا بھیرہ A/C گاڑیوں کے کرائے De Regulate کر دیئے ہیں-

(د) جی ہاں نان A/C ٹرانسپورٹ کی صورت میں زائد کرایہ کی وصولی کی شکایات پر قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8 فروری 2009)

لاہور- گرین ٹاؤن سے لاری اڈا تک ٹرانسپورٹ چلانے کا مسئلہ

*2617: محترمہ آمنہ الفت: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گرین ٹاؤن لاہور سے لاری اڈہ تک 47 نمبر ویگن چلتی تھی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ کچھ سال قبل ویگن کو ختم کر کے اس روٹ پر بسیں چلا دی گئیں جن کا روٹ نمبر 24 تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے سات ماہ سے اس روٹ نمبر 24 کی تمام بسیں بند ہو گئی ہیں؟
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے سات ماہ سے اس روٹ پر نہ تو کوئی بس اور نہ ہی کوئی ویگن چل رہی ہے اور عملاً روٹ نمبر 24 ختم ہو گیا ہے؟
(ہ) کیا حکومت اس روٹ پر ٹرانسپورٹ چلانے کیلئے تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک اور اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 13 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 23 فروری 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں-

(ب) جی ہاں-

(ج) جی ہاں-

(د) جی ہاں-

(ہ) یہ روٹ ابتدائی طور پر میسرز مونولائٹ انٹرنیشنل کمپنی کو فرنچائزڈ بنیادوں پر بسیں چلانے کے لئے الاٹ کیا گیا تھا مگر کچھ ہی عرصہ بعد اس کمپنی کی تقریباً تمام بسیں ناکارہ ہونے کی وجہ سے Off Road ہو گئیں چنانچہ محکمہ نے ان کی اجازت منسوخ کر دی-
حال ہی میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی نے یہ روٹ نیازی ٹرانسپورٹ کمپنی کو الاٹ کر دیا ہے چونکہ اسی الاٹمنٹ کے ساتھ ساتھ چلنے والا روٹ نمبر 40 پہلے ہی نیازی کمپنی کے پاس ہے-لہذا چند دنوں تک روٹ نمبر 24 پر نیازی ٹرانسپورٹ کی بسیں چلنا شروع ہو جائیں گی-

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)</u>

<u>آر ٹی اے سرگودھا میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*2632: <u>محترمہ زوبیہ رباب ملک</u>: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) آر ٹی اے سرگودھا میں کتنی اسامیاں منظور شدہ گریڈ وائز ہیں؟
(ب) کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟
(ج) اس ضلع میں آر ٹی اے کے گریڈ 11 اور اوپر کی اسامیوں پر کام کرنے والے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور پتہ جات بتائیں؟
(د) آر ٹی اے کی سال 08-2007 اور 09-2008 کی آمدن کتنی تھی اور یہ آمدن کس کس ذرائع سے ہوئی؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 22 فروری 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) گریڈ 18 = ایک

گریڈ 16 = ایک

گریڈ 14 = ایک

گریڈ 12 = ایک

گریڈ 11 = ایک

گریڈ 07 = تین

گریڈ 05 = تین

گریڈ 02 = تین

(ب) کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ج)

نمبر شمار	نام	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت	پتہ
1-	ڈاکٹر فاروق منظور	سیکرٹری	17	MBBS & MBA	P-60 کشمیر روڈ، خیابان کالونی فیصل آباد
2-	جان محمد	MMPI	16	میٹرک	ماچھی وال، ضلع شیخوپورہ
3-	رانا عبدالرؤف	اسسٹنٹ	14	میٹرک	19 اولڈ سول لائنز، سرگودھا
4-	عبدالرحمٰن	سٹینوگرافر	12	BA	موضع ڈولہ پختہ، تحصیل دیپالپور، ضلع اوکاڑہ
5-	امتیاز احمد باجوہ	MVE	11	DAE آٹو 7 ڈیزل / بی ٹیک آنرز	مکان نمبر 110، کالج روڈ لیاقت پور ضلع رحیم یار خان

(د)

سال	روٹ پرمٹ	پاسنگ	جرمانہ	ٹوٹل
2007-08	Rs. 56,34,450	Rs. 42,22,400	Rs. 8,87,100	Rs.1,07,43,950
2008-09 (اپریل 2009 تک)	Rs.39,93,000	Rs.41,52,650	Rs.10,01,400	Rs.91,47,050

(تاریخ وصولی جواب 24اکتوبر2009)

ضلع فیصل آباد-بسوں / ویگنوں کے اڈوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2704:جناب شفیق احمد گجر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع فیصل آباد شہر میں بسوں / ویگنوں کے اڈوں کی تعداد کیا ہے ؟

(ب) مذکورہ اڈوں پر محکمہ کی طرف سے کیا کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ ضلع کے تمام بس / ویگن اڈوں پر صفائی کا کوئی انتظام نہ ہے ؟

(د) محکمہ کے پاس کوئی ایسی تجویز زیر غور ہے کہ جن اڈوں پر صفائی کے ناقص انتظامات ہیں انکو سیل کر دیا جائے ،اگر نہیں تو کیوں ؟

(تاریخ وصولی 21جنوری2009 تاریخ ترسیل 20مارچ2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) ضلع فیصل آباد میں اڈوں کی کل تعداد 24 ہے-ان میں سے 16 اڈے پرائیویٹ مالکان کے زیر انتظام ہیں اور 7 اڈے ضلعی حکومت کے زیر انتظام ہیں جب کہ ایک "بی" کلاس سٹینڈ فیصل آباد اربن ٹرانسپورٹ سوسائٹی کے زیر انتظام ہے-

(ب) "ڈی" کلاس سٹینڈز پر تمام سہولیات مالکان اڈہ خود فراہم کرتے ہیں جب کہ ضلعی حکومت کے زیر انتظام اڈوں پر ویٹنگ رومز، بیت الخلاء اور واٹر سپلائی کی Provision رکھی گئی ہے-جس کے لئے ضلعی حکومت خاطر خواہ انتظام کر رہی ہے-

(ج) یہ درست نہ ہے۔ پرائیویٹ اڈوں یعنی "ڈی" کلاس سٹینڈز پر مالکان نے از خود صفائی کا انتظام کر رکھا ہے جب کہ ضلعی حکومت وار بن ٹرانسپورٹ سوسائٹی کے زیر انتظام فیصل آباد شہر میں "سی" "و" "بی" کلاس سٹینڈز پر صفائی کا خاطر خواہ انتظام موجود ہے اور عملہ صفائی بھی تعینات ہے۔

(د) محکمہ کے پاس ایسے اختیارات موجود ہیں اور صفائی کا خاطر خواہ انتظام نہ ہونے کی صورت میں قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 جولائی 2009)

دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کو بند کرنے کی تفصیلات

*2748: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کی رجسٹریشن کے وقت ان کا مکمل معائنہ کیا جاتا ہے، اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) کیا حکومت کسی ایسی پالیسی پر غور کر رہی ہے کہ دھواں چھوڑنے والی اور ماحول کو خراب کرنے والی گاڑیوں کو بند کیا جاسکے؟

(تاریخ وصولی 29 فروری 2009 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں تمام پبلک سروس وہیکلز کو محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے رجسٹریشن کے حصول کے بعد، محکمہ ٹرانسپورٹ کا ٹیکنیکل عملہ جو کہ موٹر وہیکل ایگزامینر کہلاتا ہے موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں بیان کئے گئے قوانین کے تحت تمام گاڑیوں کے مکمل معائنہ کے بعد ان کو فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرتا ہے۔

(ب) جی ہاں ماحول کو شور، دھوئیں اور آلودگی سے پاک کرنے کی غرض سے دھواں چھوڑنے اور آلودگی کا باعث بننے والی تمام پبلک سروس وہیکلز کیخلاف موٹر وہیکلز رولز 1969 کے تحت محکمہ ماحولیات اور محکمہ ٹرانسپورٹ مشترکہ Campaign کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر کوئی گاڑی دھواں چھوڑتی یا آلودگی کا باعث بنتی ہوئی پکڑی جائے تو متعلقہ قوانین کے تحت اس کا چالان کر کے اسے بند کر دیا جاتا ہے تاکہ عوام کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول مل سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا09-2008 کا بجٹ و دیگر تفصیلات

***2756: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کا سال 09۔2008 کا بجٹ مدوائز کتنا ہے؟

(ب) اس اتھارٹی میں گریڈ 17 اور اوپر کی کتنی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ج) کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں نیز خالی اسامیاں کب تک پر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 29 فروری 2009 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے سال 09-2008 کے بجٹ کی مدوائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) گریڈ 17 اور اس سے اوپر کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

گریڈ	اسامیاں
1-گریڈ 17	4 عدد
2-گریڈ 18	1 عدد

(ج) گریڈ 17 کی اکاؤنٹ آفیسر، ٹرانسپورٹ پلاننگ آفیسر اور ڈیٹا بیس انٹری آپریٹر کی اسامیاں سال 2005 سے خالی ہیں اور ان اسامیوں کے لئے حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق بھرتی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

لاہور شہر میں چلنے والی بسوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

***2757: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) لاہور شہر میں ہر روٹ پر کتنی بسیں چل رہی ہیں اور کس کس کمپنی کی چل رہی ہیں؟

(ب) ان بسوں اور ویگنوں کا کرایہ یکم جنوری 2008 سے 31 دسمبر 2008 تک کتنی دفعہ بڑھایا گیا ہر دفعہ کتنے فیصد کرایہ میں اضافہ ہوا، اضافہ کرنے کی وجوہات کیا تھیں؟

(ج) اس عرصہ کے دوران کتنی دفعہ کرایہ میں کمی کس حساب سے کی گئی؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2009 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)لاہور شہر میں نیو خان، میٹرو، پریمیئر بس سروس،ڈائیوو، نیازی، میکس، بلوچ،اے بی سی لاہور اور بشیر سیال ٹرانسپورٹ کمپنیوں کی 781 بسیں 32 مختلف روٹوں پر چل رہی ہیں۔جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)جنوری 2008 سے ستمبر 2008 تک ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے 3 مرتبہ کرایوں کی شرح میں اضافہ کیا گیا تھا جب کہ ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کے بعد کرایوں کی شرح میں کمی نومبر 2008 میں کی جا چکی ہے۔

(ج)حکومت پنجاب نے اربن اور انٹر سٹی روٹوں پر چلنے والی Non A.C پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں کی شرح کا آخری نوٹیفیکیشن مورخہ 24 نومبر 2008 کو جاری کیا تھا، جس میں پیٹرولیم کی قیمتوں میں کمی کے مطابق کرایوں کی شرح کم کی گئی ہے۔جس کے مندرجات درج ذیل ہیں:۔

a) INTER CITY ROUTES (STAGE CARRIAGES)

Sr. No.	Category of Road.	Fare Per Passenger per. Kilometer	
1.	Metalled Plain Roads.	Existing 74 Paisas	Revised 70 Paisas
2.	Plain Kacha Roads	75 Paisas	72 Paisas
3.	Hilly Roads.	76 Paisas	75 Paisas
4.	Air Conditioned Vehicles.	Fare De regulated.	

b) Urban Routes. (Buses, Mini Buses, Station Wagons & Suzuki Vans)		
Sr. No.	Existing Fare Structure	Revised Fare Structure
Stages	Fare Per Passenger (Rs)	Fare Per Passenger (Rs
1. o to 4 K.M	12.00	10.00
2. 4.1 to 8 K.M	14.00	13.00
3. 8.1 to 14 K.M	16.00	15.00
4. 14.1 to 22 K.M	18.00	18.00
5. 22.1 & above	22.00	20.00

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

چنیوٹ شہر کے لئے ٹرانسپورٹ کا اجرأ

*2878: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ غروب آفتاب کے بعد چنیوٹ شہر کو جانے والی ٹریفک بھی غائب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے دوسرے شہروں میں جیسا کہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل مریضوں کے لواحقین مغرب کے بعد گھنٹوں بس یا ویگن کے انتظار میں کھڑے رہتے ہیں ٹرکوں پر بیٹھ کر یا کرائے کی گاڑی لیکر واپس چنیوٹ جانے پر مجبور ہوتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چنیوٹ شہر کے لئے رات کو بھی ٹرانسپورٹ چلانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات کیا ہیں نیز چنیوٹ شہر کو جانے والی ٹرانسپورٹ کے نظام میں بہتری لانے کے لئے بھی کوئی ٹھوس منصوبہ بندی کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست ہے چونکہ دیہاتی علاقہ کے لوگوں کو رات کے وقت ٹرانسپورٹ کی زیادہ ضرورت نہیں ہوتی اسلئے دیہاتوں کو آنے جانے والی لوکل ٹرانسپورٹ رات کے وقت بند ہو جاتی ہے البتہ دوسرے شہروں سے آنے جانے والی ٹرانسپورٹ ساری رات چنیوٹ شہر سے گزرتی رہتی ہے۔

(ب) رات کے وقت تمام بڑے شہروں سے آنے والی ٹرانسپورٹ چنیوٹ شہر سے ہو کر گزرتی ہے اسلئے مسافروں کو تمام رات یہ سہولت میسر ہے نیز یکم جولائی 2009ء سے چنیوٹ کے ضلع بننے پر موجودہ ٹرانسپورٹ نظام میں اضافہ ہونے اور مزید بہتری آنے کی توقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2009)

آرٹی اے سیالکوٹ کی آمدن واخراجات ودیگر تفصیلات

*2937: رانا آصف محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آرٹی اے سیالکوٹ کی سال 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) اس کی آمدن کے ذرائع کون کون سے ہیں؟

(ج) مذکورہ عرصہ کے ملازمین کی تنخواہوں، ٹی اے / ڈی اے اور گاڑیوں کی مرمت وپٹرول کے اخراجات بیان کریں؟

(د) کتنی رقم یوٹیلٹی بلز پر ان سالوں کے دوران خرچ ہوئی؟

(ہ) ان سالوں کے دوران آرٹی اے نے کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) آمدن 08۔2007 = روٹ پرمٹ stamps ۔/26,34,600 روپے

فیس لائسنس C&D کلاس سٹینڈز ۔/2,66,500 روپے

کل آمدن سال 08۔2007 ۔/29,01,100 روپے

اخراجات 08۔2007 = تنخواہ ملازمین ۔/6,11,111 روپے

(ب) 1۔ روٹ پرمٹ سٹیمپس

2۔ لائسنس وتجدید سی وڈی کلاس سٹینڈز

(ج) 1۔ تنخواہ ملازمین =۔/6,11,111 روپے

2۔ٹی اے/ڈی اے = NIL

3۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (کوآرڈینیشن) کے پاس ڈسٹرکٹ آر ٹی اے کا اضافی چارج ہوتا ہے۔گاڑیوں کی مرمت و پٹرول کے اخراجات ڈسٹرکٹ گورنمنٹ (ڈی سی او آفس) کے بجٹ سے کیے جاتے ہیں۔

(د)ڈسٹرکٹ آر ٹی اے کا دفتر ڈی سی او آفس بلڈنگ میں واقع ہے اس لیے یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی آر ٹی اے فنڈز سے نہ ہوتی ہے۔

(ہ)تعداد اجراء روٹ پرمٹ 08۔2007=1272 عدد

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

آر ٹی اے سیالکوٹ میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2939:رانا آصف محمود: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)آر ٹی اے سیالکوٹ میں کتنی اسامیاں منظور شدہ گریڈ وائز ہیں؟

(ب) کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ج)آر ٹی اے کی سال 08-2007 کی آمدن کتنی تھی اور یہ آمدن کس کس ذرائع سے ہوئی؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 9 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی سیالکوٹ میں منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(1) ٹرانسپورٹ سب انسپکٹر (BS۔14)=1

(2) موٹر وہیکل ایگزامینر (BS۔11)=1

(3) سینئر کلرک (BS۔9)=1

(4) جونیئر (BS۔7)=2

(5) کانسٹیبل (BS۔5)=1

(6) چوکیدار (BS۔2)=1

(7) نائب قاصد (BS۔3)=1

(ب)صرف ٹرانسپورٹ سب انسپکٹر کی اسامی سال 2004ء سے تا حال خالی ہے۔

(ج)ڈی۔آر۔ٹی۔اے سیالکوٹ کی کل آمدنی کی تفصیل برائے سال 08۔2007 درج ذیل ہے:۔

روٹ پرمٹ Stamps = ۔/26,34,600 روپے

فیس لائسنس C&D کلاس سٹینڈز ۔/2,66,500 روپے

کل آمدن سال 2007-08 29,01,100/- روپے

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2009)

فیصل آباد اربن روٹس پر ویگنوں کے روٹ پرمٹ کا اجرا

*2968: محترمہ انجم صفدر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں اربن روٹس نمبر 7،3 اور 9 پر چلنے والی فرنچائزڈ بسیں کب چلائی گئیں ہر روٹ پر کتنی تعداد تھی، یہ کب اور کیوں بند ہوئیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ روٹس پر بسوں کے بند ہونے سے عوام کو آمد و رفت میں مشکلات اور دشواریاں پیش آ رہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روٹس پر بند ہونے والی بسوں کے متبادل ویگنوں وغیرہ کو روٹ پرمٹ جاری نہیں کئے جا رہے؟

(د) اگر مذکورہ سوالوں کے جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت مذکورہ روٹس پر ویگنوں کو روٹ پرمٹ جاری کرنے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک اور نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2009 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) فیصل آباد میں فرنچائزڈ بسیں سال 2002 میں چلائی گئی تھیں۔ روٹ نمبر 3 پر مقررہ تعداد 25، روٹ نمبر 7 پر 28 جب کہ روٹ نمبر 9 پر 25 تھی۔ مزید برآں روٹ نمبر 9 پر فروری 2006، روٹ نمبر 3 پر مارچ 2008 اور روٹ نمبر 7 پر مارچ 2009 سے، فرنچائزڈ بسوں کا آپریشن تکنیکی وجوہات کی بنا پر بند ہوا۔

(ب) جی ہاں ایسا کچھ عرصہ ہوا لیکن بعد ازاں ان روٹوں پر اربن ویگنوں کو چلنے کی اجازت دے دی گئی۔

(ج) چونکہ نئی ٹرانسپورٹ پالیسی کے تحت تمام HOV اور LOV اربن روٹس باقاعدہ ایک سروے کے تحت منظور کئے گئے ہیں اس لئے بس روٹس ویگنوں کو نہیں دیئے جا سکتے البتہ ان کو عارضی اجازت دے دی گئی ہے۔

(د) محکمہ ٹرانسپورٹ سے اجازت کے بعد فی الحال روٹ نمبر 9 پر اربن ویگنوں کو روٹ پرمٹ جاری کئے جا رہے ہیں جب کہ روٹ نمبر 3 اور 7 پر ویگنوں کی اجازت کے لئے محکمہ کو سفارش کی گئی ہے جس کا فیصلہ ہونے پر روٹ پرمٹ جاری کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

گجرات شہر میں ویگنوں / بسوں کے اڈوں پر گندگی کی صورت حال کی تفصیلات

***3018: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گجرات شہر میں ویگنوں / بسوں کے اڈوں پر بے حد گندگی ہوتی ہے، صفائی کا کوئی انتظام نہ ہے ؟

(ب) کیا حکومت جن بس / ویگن اڈوں پر صفائی کے ناقص انتظامات ہوں ان کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2009   تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ درست نہ ہے- ضلع گجرات میں کل 15 "D" کلاس ویگن سٹینڈ کام کر رہے ہیں-(جن کی تفصیل بطور("A" Annex) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے- یہ کہ "D" کلاس سٹینڈز جو پرائیویٹ مالکان کے زیر انتظام چل رہے ہیں- ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی گجرات ان کو وقتاً فوقتاً چیک کرتی رہتی ہے اور ان کو اڈے کی صفائی ستھرائی اور Maintenance کے لئے ضروری ہدایات جاری کرتی رہتی ہے- اس سلسلے میں کئی دفعہ ان "D" کلاس سٹینڈز کو بطور تنبیہہ کچھ دنوں کے لئے بند بھی کیا جاتا رہا ہے- جس کی مثال مورخہ 18/07/2008 کو تحصیل گجرات کے تمام "D" کلاس سٹینڈز کو بند کرنے کے احکامات سے ظاہر ہوتا ہے (آرڈرز کی کاپی بطور "B" Annex) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے- جنکو بعد ازاں گورنمنٹ کی تمام شرائط کی پاسداری کرنے پر دو ہفتے بعد بحال کر دیا گیا تھا-

اس سلسلے کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے اتھارٹی نے بذریعہ چٹھی نمبری DRTA/140 بتاریخ 21-04-2009 کو تمام سٹینڈز کو ہدایات بطور نوٹس جاری کیں جس میں کہا گیا کہ اگر مذکورہ شرائط پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو سٹینڈز کے لائسنس منسوخ کر دیئے جائیں گے جس کی تفصیل (Annex "C") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

اس کے علاوہ ضلع گجرات میں 5 "C" کلاس سٹینڈز بھی ہیں جن میں سے ایک "C" کلاس سٹینڈ T.M.A گجرات کے زیر انتظام چل رہا ہے اور تین T.M.A کھاریاں کے زیر انتظام ہیں جبکہ ایک "C" کلاس سٹینڈ جو کہ سرائے عالمگیر میں واقع ہے وہ N.H.A اسلام آباد کے کنٹرول میں ہے- اتھارٹی ان T.M.As کو بھی اپنے اڈے کی صفائی ستھرائی اور انتظام و انصرام کے لئے وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرتی

رہتی ہے تاکہ عوام کو بہترین سفری سہولتیں میسر آسکیں اور ان اڈاجات پر صفائی ستھرائی کا کوئی مسئلہ نہ ہو۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ حکومت ان بس / ویگن اڈوں پر جہاں صفائی کے انتظامات ناقص ہوں متعلقہ قوانین کے تحت کارروائی کرتی رہتی ہے اس کی ایک مثال جزو (الف) میں بیان کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

گجرات میں بسوں اور ویگنوں کے اڈے اور دیگر سہولیات کی تفصیل

*3019: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گجرات شہر میں بسوں اور ویگنوں کے کتنے اڈے ہیں؟

(ب) مذکورہ شہر میں کتنے ایسے اڈے ہیں جہاں مسافروں کے بیٹھنے کی جگہ نہیں ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ اڈوں پر مسافروں کو بیٹھنے کی سہولت فراہم کرنے کو تیار ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) گجرات شہر میں بسوں اور ویگنوں کے اڈوں کی تعداد چھ عدد ہے جن میں سے پانچ ڈی کلاس سٹینڈ ہیں اور ایک سی کلاس سٹینڈ ہے۔

(ب) مذکورہ شہر میں کوئی ایسا اڈہ نہ ہے جہاں مسافروں کے بیٹھنے کی جگہ نہ ہو۔مزید یہ کہ اڈوں کی منظوری و تجدید کے وقت موٹر وہیکلز رولز کے تحت مسافروں کے بیٹھنے کی جگہ کو خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔

(ج) موٹر وہیکلز رولز 253 اور 256 کے تحت اڈہ کی منظوری و تجدید کے لئے اڈہ پر مسافروں کے بیٹھنے کی سہولت کا ہونا ضروری ہے اس کے بغیر اڈہ کی منظوری و تجدید نہیں ہوتی۔مزید براں یہ کہ مسافروں کے بیٹھنے کی سہولیات کو بہتر بنانے کے لئے وقتاً فوقتاً اُن کی انسپیکشن بھی کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

ضلع بہاولنگر، بسوں / ویگنوں کے اڈوں پر مسافروں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کا مسئلہ

*3138: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولنگر کے اکثر بسوں / ویگنوں کے اڈوں پر صفائی کا بالکل انتظام نہ ہے اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا حکومت ان اڈوں پر عوام کو ضروری سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس بارے میں متعلقہ سیکرٹری ڈی آر ٹی اے بہاولنگر سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جو مندرجہ ذیل ہے:-

"کسی حد تک درست ہے لیکن مزید بہتری اور صفائی، ستھرائی کے لئے اڈہ مالکان اور متعلقہ TMO کو سختی سے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں اور اس ضمن میں گاہے بگاہے چیکنگ بھی کی جارہی ہے۔"

(ب) موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 میں دیئے گئے متعلقہ قوانین کے تحت اڈوں پر مطلوبہ سہولیات مہیا کرنے پر ہی لائسنس جاری کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2009)

ضلع بہاولنگر میں عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*3187: محترمہ شبینہ ریاض: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا ضلع بہاولنگر میں محکمہ اربن ٹرانسپورٹ چلانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(ب) مذکورہ ضلع میں 09-2008 میں کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے اور ان سے کتنی آمدنی ہوئی، آگاہ کریں؟

(ج) 09-2008 محکمہ نے ضلع بہاولنگر میں عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کتنا فنڈ رکھا اور کیا کیا سہولیات مہیا کی گئیں، آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 21 مئی 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) نہیں، کیونکہ بہاولنگر بڑا ضلع نہ ہے۔

(ب) سال 09-2008 میں ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی بہاولنگر نے کل 788 روٹ پرمٹس جاری کئے جس کی مد میں حکومت کو -/16,54,650 روپے کی آمدنی ہوئی۔

(ج)چونکہ ضلع کے تمام جنرل بس سٹینڈز TMOs کے کنٹرول میں ہیں اور TMOs ہی اڈہ جات کی سہولیات کے لئے فنڈز مہیا کرتے ہیں اور یہ فنڈز ان ہی کی زیر نگرانی خرچ ہوتے ہیں۔اس لئے محکمہ ہذا کو اس کا علم نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2009)

ڈائیوو بس سروس اور چائنیز کمپنی کے اشتراک سے چلائی جانے والی بسوں کی تفصیلات

*4112: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈائیوو بس سروس کی بسوں کے رنگ و شبہات کے بارے میں ایک وارننگ ایڈورٹائزمنٹ جو مورخہ 30-07-09 کے روزنامہ نوائے وقت میں ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی طرف سے دیا گیا، کی ادائیگی کس محکمہ نے کس مد سے کی؟

(ب)کیا ڈائیوو بس سروس میں پنجاب حکومت کا کوئی حصہ ہے؟

(ج)لاہور میں حال ہی میں Chinese Companies کے اشتراک سے جو بسیں چلائی گئیں ان کی Chassis، سی اینڈ ڈبلیو اور FOB قیمتوں کی تصدیق کس انٹرنیشنل ادارے یا مارکیٹ سے کرائی گئی اگر ہاں تو K Bidder Comparison Sheet کی تفصیلات بتائیں اگر نہیں تو پھر ان بسوں کی Operating Companies کو کس بنیاد پر 25% support equity دی گئی؟

(د)ان تمام بسوں کا وارنٹی پیریڈ کیا ہے اور اس وارنٹی کی ضمانت کس نے دی ہے؟

(تاریخ وصولی 07 اگست 2009 تاریخ ترسیل 2 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)ڈائیوو بس سروس کی بسوں کے رنگ و شبہات کے بارے میں ایک وارننگ ایڈورٹائزمنٹ جو مورخہ 30-07-2009 کے روزنامہ نوائے وقت میں ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ پنجاب کی طرف سے دیا گیا اس کی تمام ادائیگی خود ڈائیوو بس سروس نے کی ہے۔

(ب)ڈائیوو بس سروس میں حکومت کا کوئی حصہ نہ ہے۔

(ج)لاہور میں چائنیز کمپنی کے اشتراک سے جو بسیں چلائی گئیں ان کو چیک اور منظور کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو کہ چیف ٹرانسپورٹ پلانر ٹرانسپورٹ ڈیپارٹمنٹ، سیکرٹری پنجاب پراونشل ٹرانسپورٹ اتھارٹی اور موٹر وہیکل ایگزامینر پر مشتمل تھی جنہوں نے ان بسوں کا معائنہ کیا ہے اور اپنی

رپورٹ میں ان کو حکومت پنجاب کی جاری کردہ Bus Specification کے مطابق قرار دیا۔ اس کے بعد اس کمپنی کو پیسے ادا کئے گئے تھے۔

(د) ان بسوں کی وارنٹی یا چلنے کی کل مدت حکومت پنجاب نے آٹھ سال سے دس سال مختص کی ہے کیونکہ حکومت پنجاب ہر سال ان بسوں کے فٹنس سرٹیفیکیٹ جاری کرنے سے پہلے ان کا معائنہ کرواتی ہے اور اس کے بغیر روٹ پرمٹ حاصل نہیں کیا جاتا اور نہ ہی حکومت جاری کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 فروری 2010)

بھیرہ تا ملکوال، سرگودھا میں بغیر روٹ پرمٹ بسیں چلانے والوں کے خلاف کارروائی کا مسئلہ

*4265: جناب شیر علی خان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) بھیرہ تا ملکوال براستہ میانی (سرگودھا) روٹ پر کتنی بسیں اور ویگنیں چل رہی ہیں؟

(ب) اگر ان بسوں اور ویگن مالکان نے اس روٹ پر ٹرانسپورٹ چلانے کی اجازت R.T.A سرگودھا یا دیگر کسی ادارے سے حاصل کی ہے تو اس کی نقل فراہم کی جائے؟

(ج) اس روٹ پر بسیں اور ویگن چلانے کا کس کس فرد کو روٹ پرمٹ جاری کیا گیا ہے؟

(د) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس روٹ پر بس اور ویگن مالکان موٹر سائیکل رکشہ نہیں چلنے دیتے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ہ) کیا حکومت بغیر لائسنس کے بسیں اور ویگنیں چلانے والوں کے خلاف محکمانہ کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) دفتر D.R.T.A سرگودھا کے ریکارڈ کے مطابق اس روٹ پر 25 بسوں / منی بسوں اور 58 ویگنوں کو روٹ پرمٹ جاری کئے گئے ہیں۔

(ب) جن پبلک سروس وہیکلز کو DRTA سرگودھا نے روٹ پرمٹ جاری کئے ہیں ان کی تفصیل برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تفصیل برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) صوبہ پنجاب میں تمام روٹ سٹیج کیرج بسوں اور ویگنوں کے لئے منظور ہیں اور متذکرہ بالا روٹ بھی سٹیج کیرج بسوں اور ویگنوں کے لئے منظور شدہ ہے حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ کے پالیسی لیٹر نمبر SO (TR-I)2-8/2000 مورخہ 31-03-2001 (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی

ہے)میں واضح طور پر ہدایت کی گئی ہے کہ موٹر سائیکل رکشوں کے ہائی ویز اور صوبہ پنجاب میں تمام شہروں کی مین سڑکوں پر چلنے پر پابندی لگادی گئی ہے۔اس لیٹر کی روشنی میں ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی سرگودھا نے بھی موٹر سائیکل رکشوں کے لئے زون بنادیئے ہیں اور اس فیصلہ کے مطابق ان کو روٹ پرمٹ جاری کئے جاتے ہیں۔

(ہ)اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے فیلڈ سٹاف اور ٹریفک پولیس پر مشتمل ٹریفک چیکنگ سکواڈ باقاعدگی سے پبلک ٹرانسپورٹ کو چیک کرتے رہتے ہیں اور بے قاعدگی کی مرتکب گاڑیوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

بھیرہ تا ملکوال، سرگودھا مسافروں سے زائد کرایہ وصول کرنے کی شکایات

*4266: جناب شیر علی خان: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) بھیرہ تا ملکوال براستہ میانی سڑک کی کل لمبائی کتنی ہے اور اس روڈ پر چلنے والی بسوں کا سٹاپ ٹو سٹاپ کرایہ کتنا ہے؟

(ب) کیا حکومت کے علم میں ہے کہ اس روٹ پر چلنے والی بسوں کے مالکان حکومت کے منظور شدہ کرایوں سے زیادہ مسافروں سے وصول کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ R.T.A کو شکایات موصول ہونے کے باوجود ان بس مالکان کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جارہی ہے؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سلسلہ میں اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2009 تاریخ ترسیل 29 ستمبر 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) بھیرہ تا ملکوال روڈ کا فاصلہ 30 کلو میٹر ہے اور اس کے روٹ کے سٹاپ ٹو سٹاپ کرایہ کی تفصیل کرایہ نامہ پر درج ہے جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سیکرٹری DRTA سرگودھا کا فیلڈ سٹاف موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 اور موٹر وہیکلز رولز 1969 کی روشنی میں قانون کی خلاف ورزی اور زائد کرایہ کی وصولی کرنے والوں کے خلاف تادیبی کارروائی کرتا رہتا ہے۔

(ج)دوسری شکایات کی طرح کرایہ زائد موصول ہونے کے بارے میں شکایات پر بھی سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اسی طرح اس روٹ پر چلنے والی پبلک ٹرانسپورٹ وہیکلز کے خلاف بھی شکایات موصول ہونے پر قانونی کارروائی عمل میں لاتے ہوئے DRTA سرگودھا کے MMPI نے مورخہ 17-10-2009 کو 19 بسوں اور ویگنوں اور مورخہ 24-10-2009 کو 9 بسوں کے چالان کئے جس کے اوپر کارروائی کرتے ہوئے سیکرٹری DRTA سرگودھا نے ان گاڑیوں کے مالکان سے مبلغ -/20900 روپے جرمانہ وصول کیا۔

(د)اس ضمن میں عرض ہے کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کے فیلڈ سٹاف اور ٹریفک پولیس پر مشتمل ٹریفک چیکنگ سکواڈ صوبہ بھر میں باقاعدگی سے پبلک ٹرانسپورٹ کو چیک کرتے رہتے ہیں اور بے قاعدگی کی مرتکب گاڑیوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)</u>

<u>لاہور شہر و پنجاب کے دیگر شہروں میں فضا آلودگی بڑھنے کی تفصیلات</u>

*4346: <u>شیخ علاؤالدین:</u> کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر و پنجاب کے دیگر شہروں میں سڑکوں پر دھواں چھوڑتی گاڑیوں سے فضائی آلودگی بڑھ رہی ہے، مختلف بیماریاں جنم لے رہی ہیں جس میں سانس کی بیماریاں سرفہرست ہیں؟

(ب) کیا حکومت پنجاب عوام کو فضائی آلودگی سے بچانے کیلئے دھواں چھوڑتی گاڑیوں کے خلاف گرینڈ آپریشن کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 28 اکتوبر 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) یہ بات کسی حد تک درست ہے لیکن جہاں تک محکمہ ٹرانسپورٹ حکومت پنجاب کا تعلق ہے تو محکمہ ٹرانسپورٹ کا چیکنگ سکواڈ اپنی روزانہ کی چیکنگ میں دھواں چھوڑنے اور آلودگی کا باعث بننے والی تمام پبلک سروس وہیکلز کے چالان کرکے انھیں بند کرتا رہتا ہے۔اس کے علاوہ حکومت پنجاب نے شہری حدود میں چلنے والی بسوں کے لئے دس سال تک کی ماڈل کنڈیشن کی پابندی بھی لگائی ہوئی ہے اور دس سال تک کی پرانی بسوں کا روٹ پرمٹ تجدید ہی نہیں کیا جاتا اس سلسلے میں حال ہی میں 2 روٹوں پر نئی ماحول دوست CNG بسیں بھی چلائی گئی ہیں جو فضائی آلودگی کا باعث بھی نہیں بنیں گی۔

(ب) جی ہاں ماحول کو شور، دھوئیں اور آلودگی سے پاک کرنے کی غرض سے دھواں چھوڑنے اور آلودگی کا باعث بننے والی تمام پبلک سروس وہیکلز کیخلاف موٹر وہیکلز رولز 1969 کے تحت محکمہ ماحولیات اور محکمہ ٹرانسپورٹ مشترکہ Campaign کرتے رہتے ہیں اور اگر کوئی گاڑی دھواں چھوڑتی یا آلودگی کا باعث بنتی ہوئی پکڑی جائے تو متعلقہ قوانین کے تحت اس کا چالان کر کے اسے بند کر دیا جاتا ہے تاکہ عوام کو صاف ستھرا اور صحت مند ماحول مل سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 31 دسمبر 2009)

لاہور-پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*4651: محترمہ ماجدہ زیدی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے لاہور میں کتنے دفاتر کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ان دفاتر کے سال 2007ء سے آج تک کے اخراجات اور آمدن کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) ان دفاتر کے انچارج صاحبان کے نام، عہدہ، گریڈ اور ماہانہ تنخواہ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) ان دفاتر کے سال 2006ء تا 2008ء کے ٹیلی فون اور بجلی کے اخراجات کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 30 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) اس وقت پنجاب روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کا صرف ایک ہی دفتر ہے جو کہ 11/A ایجرٹن روڈ لاہور پر واقع ہے۔

(ب) اس دفتر میں کام کرنے والے ملازمین کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	عہدہ	کل تنخواہ مع دیگر الاؤنسز
1	چودھری محمد اقبال	ڈائریکٹر فنانس	-/14062 روپے
2	محمود الحسنین کاظمی	اسسٹنٹ	-/8311 روپے
3	عابد اقبال غوری	جونیئر کلرک اکاؤنٹس	-/5558 روپے
4	محمد اسلم	اسسٹنٹ ایڈمن	-/8057 روپے
5	مرزا سلیم بیگ	سینئر کلرک لیگل	-/7712 روپے
6	محمد حنیف بھٹی	سینئر کلرک	-/6174 روپے
7	محمد رفیق ملک	پی اے برائے ایم ڈی	-/12417 روپے

		کل تنخواہ کی رقم	-/62291روپے

(ج)

سال	تنخواہ ودیگر اخراجات	ماہانہ پنشن	کل اخراجات
2007	-/5725394	-/232497900	-/238223294
2008	-/16432135	-/274280961	-/290713096
2009	-/5191603	-/337339108	-/342530711
2010	-/1662827	-/194419906	-/196082733
کل رقم	-/29011959	-/1038537875	-/1067549834

آمدن:-

سال2007	رقم-/477204روپے
سال2008	-/81438روپے
سال2009	-/128361روپے
سال2010	-/53364روپے
کل رقم	-/740367روپے

(د)محمد اقبال گریڈ17ڈائریکٹر فنانس تنخواہ-/14062روپے

(ہ)

سال	بجلی کے اخراجات	ٹیلی فون کے اخراجات
2006	-/384440	-/90265روپے
2007	-/266670	-/105953روپے
2008	-/118188	-/97568روپے
کل رقم	-/769298	-/293786روپے

(تاریخ وصولی جواب21جنوری2010)

سال2009-10، عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کے لئے منصوبہ جات کی تفصیلات

*5055:جناب علی حیدر نور خان نیازی: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال10۔2009میں محکمہ کیلئے کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(ب)اس بجٹ سے عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے کن کن اضلاع میں کون کون سے منصوبہ جات شروع کئے گئے،ان سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج)ہر ایک منصوبہ پر تخمینہ لاگت کی تفصیل سے علیحدہ علیحدہ آگاہ فرمائیں؟

(د)یہ منصوبہ جات کب کتنے عرصہ میں مکمل ہوں گے،تاریخ وسال سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 24نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31دسمبر 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف)سال 10-2009 میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے لئے کیپیٹل ہیڈ میں 15 ملین اور ریونیو ہیڈ میں 110 ملین روپے رکھے گئے ہیں جو کل ملا کر 125 ملین روپے بنتے ہیں۔

(ب)اس بجٹ سے عوام کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے 40 ملین روپے 4 سٹروک CNG رکشوں پر سبسڈی کے لئے مختص کئے گئے تاکہ پبلک ماحول دوست 4 سٹروک CNG رکشوں کی سہولت سے مستفید ہوسکے۔ 5 ملین روپے محکمہ کو بہتر اور اس قابل بنانے کے لئے دیئے گئے ہیں کہ وہ بہتر طریقے سے ٹرانسپورٹ کے مسائل کو سمجھ کر ان کا اتنا ہی جلد اور بہتر حل کیا جاسکے۔اس کے علاوہ حکومت پنجاب نئی بسوں کی خرید پر بھی 25 فیصد سبسڈی فراہم کر رہی ہے۔لاہور ماس ٹرانزٹ منصوبہ پر بھی دوبارہ کام شروع ہوچکا ہے اور جلد ہی عوام کو ٹرانسپورٹ کے مسائل سے نکالنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

(ج)CNG رکشہ سکیم کے لئے 40 ملین لاہور ماس ٹرانزٹ کے لئے 384.157 ملین محکمہ ٹرانسپورٹ کی کیپسٹی بلڈنگ کے لئے 5 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔مزید براں 10-2009 کے تمام منصوبہ جات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)4 سٹروک CNG رکشہ سکیم جاری شدہ سکیم ہے اور حکومت آہستہ آہستہ 2 سٹروک رکشے جو کہ ماحول کو آلودہ کرتے ہیں بالکل ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔لاہور ماس ٹرانزٹ کی پہلی لائن 2020 تک مکمل ہوجائے گی۔محکمہ کی کیپسٹی بلڈنگ بھی اس سال کے آخر تک مکمل ہوجائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)</u>

<u>سال 09-2008،ضلع میانوالی میں حکومت کی طرف سے ٹرانسپورٹ سروس فراہم کرنے کی تفصیلات</u>

*5059:<u>جناب علی حیدر نور خان نیازی</u>:کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال 09-2008 میں ضلع میانوالی میں کتنے روٹ پرمٹ جاری کئے گئے،اس سے کتنی آمدنی ہوئی آگاہ کریں؟

(ب)ضلع میانوالی میں عوام کیلئے حکومت کی طرف سے کوئی ٹرانسپورٹ سروس فراہم کی گئی ہے،اگر نہیں تو حکومت کوئی ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) ضلع میانوالی میں محکمہ کے کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟
(د) ضلع میانوالی میں مذکورہ بالا سال میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور اس میں کتنا بجٹ عوام کو ٹرانسپورٹ کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے خرچ ہوا؟

(تاریخ وصولی 24 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ
(الف) ضلع میانوالی میں سال 09-2008 کے دوران دفتر ڈسٹرکٹ ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی ، میانوالی سے کل 378 روٹ پرمٹ جاری کیے گئے جن کے عوض مبلغ۔/10,54,450 روپے حکومت کا ریونیو جمع کیا گیا۔
(ب) اس وقت صوبہ پنجاب میں کہیں بھی سرکاری ٹرانسپورٹ نہ ہے۔ تاہم پبلک ٹرانسپورٹ پارٹنر شپ کے تحت پنجاب کے بڑے شہروں میں بس سروس کی سہولت مہیا کی جارہی ہے۔ اس سلسلہ میں ضلعی حکومت اپنی سفارشات مرتب کر کے حکومت پنجاب محکمہ ٹرانسپورٹ کو بھجوائے گی توان سفارشات کی روح کے مطابق پبلک ٹرانسپورٹ کی فراہمی کیلئے لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔
(ج) ضلع میانوالی میں چار منظور شدہ اسامیاں ہیں جن میں ایک موٹر وہیکلز ایگزامینر، دو جونیئر کلرک اور ایک چوکیدار ہے۔ موٹر وہیکل ایگزامینر کی اسامی خالی ہے تاہم چکوال سے موٹر وہیکل ایگزامینر دو یوم کیلئے ضلع میانوالی ڈیوٹی سرانجام دیتا ہے۔
(د) ضلع میانوالی میں دفتر DRTA کا بجٹ برائے سال 09-2008 مبلغ۔/3,71,948 روپے ہے۔ جیسا کہ جز "ب" میں بیان کیا گیا ہے کہ اس وقت صوبہ پنجاب میں سرکاری ٹرانسپورٹ نہ ہے اور نہ ہی اس کا بجٹ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 جنوری 2010)

لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام و دیگر تفصیلات

*5232: انجینیر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر ٹرانسپورٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-
(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور شہر میں ٹرانسپورٹ سسٹم میں بہتری لانے کیلئے لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی قائم کی گئی ہے اس کمپنی کے قیام کے اغراض و مقاصد کیا ہیں؟
(ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کے لئے موجودہ سال میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے اور کیا اس کو افرادی قوت فراہم کی گئی ہے یا بھرتی کی اجازت دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ انٹر سٹی بس اڈے، ڈی کلاس سٹینڈ اور لاری اڈہ کے اختیارات بدستور ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے پاس رہیں گے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر ٹرانسپورٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور میں لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس کے اغراض و مقاصد درج ذیل ہیں۔

(الف) اربن روٹوں کی منصوبہ بندی ان کو نئے سرے سے ترتیب دینا یا تبدیلی کرنا۔

(ب) کسی روٹ کو مخصوص کرنا اس پر کوئی اربن ٹرانسپورٹ چلانا۔

(ج) اربن ٹرانسپورٹ سروس کے لئے کسی روٹ پر انفرا سٹرکچر از قسم بس سٹاپ، پناہ گاہ، بس لین لگانا، اشارے، انٹر چینج وغیرہ کی منصوبہ بندی کرنا، تعمیر کرنا اور ان کی دیکھ بھال کرنا۔

(ب) لاہور ٹرانسپورٹ کمپنی کا موجودہ سال کا بجٹ 15 کروڑ روپے ہے جب کہ اس کو افرادی قوت بھرتی کرنے کی اجازت دی گئی ہوئی ہے تاحال کمپنی 70 افراد کو بھرتی کر چکی ہے جب کہ اس کی منظور شدہ افرادی قوت 290 افراد ہے۔

(ج) جی ہاں۔یہ درست ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 فروری 2010)

لاہور مقصود احمد ملک

15 فروری 2010 سیکرٹری